(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَۃُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِی وَالْعِتْرَۃِ

کا ترجمہ

مولف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ۔ لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... غلام حیدر چودھری

ہدیہ .... 200/= روپے

حمیرا نام خدا کو پسند نہیں

(۱/۳۱۶) کلینی کتاب کافی میں یعقوب سراج سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے میں حضرت صادقؑ کی خدمت میں شرفیاب ہوا، حضرت اپنے بیٹے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے سرہانے گہوارے کے پاس کھڑے تھے اور بڑی دیر تک راز و نیاز کی باتیں کرتے رہے۔ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ان کی راز کی گفتگو ختم ہوگئی۔ میں اس وقت اٹھا، امام صادقؑ نے مجھ سے فرمایا: اپنے مولا کے پاس جاؤ اور ان کو سلام کرو، میں قریب گیا اور سلام عرض کیا: انھوں نے مجھے فصیح زبان کے ساتھ میرے سلام کا جواب دیا اور فرمایا:

اذھب فغیر اسم ابنتک التی سمیتھا فانہ اسم یبغضہ اللہ

"جاؤ، اپنی بیٹی کا جو نام تو نے رکھا ہے اسے تبدیل کرو کیونکہ یہ نام خدا کو پسند نہیں ہے۔"

راوی کہتا ہے: میرے ہاں ایک بیٹی پیدا ہوئی تھی، میں نے اس کا نام حمیرا رکھا تھا۔

امام صادقؑ نے فرمایا: اپنے مولا کے فرمان کی اطاعت کرو تاکہ خوش بخت ہو جاؤ۔ میں نے اپنی بیٹی کا نام تبدیل کر دیا۔

(الکافی: ۱/۳۱۰ حدیث ۱۱، مناقب ابن شہر آشوب: ۳/۴۱۷ سطر آخری، بحار الانوار: ۴۸/۲۳ حدیث ۹۹)

امام صادقؑ کی اپنے بیٹے امام کاظمؑ سے محبت

(۲/۳۱۷) روایت ہوئی ہے کہ امام صادقؑ سے کچھ لوگوں نے عرض کیا: آپ کو اپنے بیٹے موسیٰؑ سے کتنی محبت ہے؟ آپ نے فرمایا:

وَدِدتُّ اَنْ لَیْسَ لِیْ وَلَدٌ غَیْرُہٗ حَتّٰی لَا یُشْرِکُہٗ فِیْ حُبِّیْ لَہٗ اَحَدٌ